کیرالا میں جشنِ کشمیر کی دھوم

جموں و کشمیر کے فنکاروں نے ثقافتی روایات کو اُجاگر کیا

کیرالا//

ملک کے مختلف حصوں میں جموں وکشمیر کی شاندار ثقافتی روایات کی تشہیر کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۱۸؍فروری سے ۲۰؍مارچ تک کشمیر فیسٹول کا انعقاد کیا گیا۔ یہ فیسٹول ساؤتھ زون کلچرل سنٹر اور بھارت بھون کے اشتراک سے کیرالا کے مختلف اضلاع جن میں تریوندرم، کنور، کولم، منار، پالاکھڈ اور ویلور شامل ہیں، میں منعقد کیا گیا اور اس میں ریاست کے چار سو سے زائد فنکاروں نے ریاست کے تینوں خطوں کشمیر، لداخ اور جموں کی نمائندگی کرتے ہوئے جہاں کرگل اور لداخ کے فنکاروں نے جبرو ڈانس اور یاک ڈانس پیش کیا۔ وہیں جموں سے کڈ ڈانس، ڈوگری جاگرنہ، گوجری ڈانس، پنجابی ڈانس کے علاوہ وادی کشمیر سے چھکری، بچہ نغمہ، دمبالی، روف اور فوک تھیٹر کی مختلف نہجوں شکارگاہ، انگریز پاتھر، درز پاتھر پیش کر کے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ فیسٹول کی ابتدا Kanakakunett Place کے Open Air Theatre میں ہوئی جہاں ایک روایتی لیمپ روشن کیا گیا جس میں کیرالہ سرکار کے وزیر اے سی محی الدین کے علاوہ ایڈوکیٹ وی کے پرشانت اور سیکریٹری گورنمنٹ

کلچرل ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر دلشاد خان بطور مہمان ذی وقار، ڈائریکٹر ساتھ زون کلچرل سنٹر ڈاکٹر ای این ساجنتھ کے علاوہ اکیڈیمی کے آفیسران نذیر حسین اور ڈاکٹر علمدار عدم بھی موجود تھے۔ ساوتھ زون کلچرل سنٹر کی طرف سے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ڈاکٹر ساجنتھ نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد شمالی ہندوستان کے فنکاروں کو اپنے ملک کے جنوب میں لا کر ایک دوسرے کی تہذیب وثقافت کی پہچان کے علاوہ آپسی رابطے کے ساتھ ساتھ ہر دو اطراف کے فنکاروں کا آپسی میل جول ایک دوسرے کی پہچان اور ہر دو طرف کے فنکاروں میں دلچسپی پیدا کرنا ادارے کا بنیادی مقصد ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی ہر ریاست کی اپنی ایک الگ تہذیبی پہچان ہے، ظاہر ہے کہ اس اعتبار سے ملک کا ہر خطہ اپنی قدیم تہذیبی روایات سے مالا مال ہے۔ ان روایات سے واقفیت حاصل کرنا آپسی میل جول، اتفاق، اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لئے ایسے اقدامات اُٹھائے جاتے ہیں اور جشنِ کشمیر فیسٹول اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سیکریٹری کلچر دلشاد خان نے کہا کہ جشنِ کشمیر فیسٹول کا مقصد فنکاروں کو ایک دوسرے کو سمجھنے کا مواقع فراہم کرنا ہے کیونکہ کہ ایک ہی ملک میں رہتے ہوئے ہم مختلف زبانیں بولتے ہیں، ہمارے پاس ایک دوسرے کو سمجھنے کا واحد ذریعہ فن ہے، فنکار ہیں۔ انہوں نے کیرالا کے فنکاروں کو کشمیر آنے کی دعوت دی تا کہ جموں وکشمیر سے آئے ہوئے فنکاروں کی طرح وہ بھی جموں و کشمیر کے کلچر سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی اے سی محی الدین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے (باقی صفحہ ۲۲ پر)

ریاست میں کونسل برائے فروغِ اُردو کا قیام عنقریب

وزیر خزانہ کی ریاستی اسمبلی میں یقین دہانی

جموں//

ریاست میں بہت جلد کونسل برائے فروغِ اُردو کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ریاست کی سرکاری زبان اردو کی ترقی کے حوالے سے قانون سازیہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خزانہ ڈاکٹر حسیب درابو نے ریاستی اسمبلی میں کہا کہ ریاست میں اردو کی ترقی وترویج کے پیشِ نظر ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ریاست میں کونسل برائے ترقی اردو کے قیام پر اپنی سفارشات پیش کرے گی اور ان سفارشات کو بہت جلد عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ ڈاکٹر درابو نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں چیف سیکریٹری کی صدارت میں پہلے بھی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس نے اپنی سفارشات پیش کی ہیں۔ رکن قانون سازیہ ظفر اقبال منہاس کے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیرِ موصوف نے کہا کہ حکومت نے جو کمیٹی تشکیل دی ہے اس کا مقصد کونسل برائے ترقی اردو کے قیام پر اپنی سفارشات پیش کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست میں اردو اکادمی کا قیام، ریاستی کلچرل اکیڈیمی کے متوازی ایک دوسرا ادارہ قائم کرنا بے سود ہے کیونکہ اکادمی کی سطح پر جو کام (باقی صفحہ ۲۲ پر)

چوہدری وزیر محمد ہکلا کی حیات اور خدمات پر سمینار

مختلف شعبوں میں مرحوم کی خدمات کو اُجاگر کیا گیا

پونچھ//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیرِ اہتمام اور انجمن تحریک گوجری زبان و ادب پونچھ کے اشتراک سے معروف گوجری رہنما، سیاسی وسماجی کارکن اور زبان و ادب سے وابستہ شخصیت مرحوم چوہدری وزیر محمد ہکلا کی حیات اور خدمات پر ایک روزہ سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ بھیڑ پالن ومویشی محکمہ کے وزیر عبدالغنی کوہلی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ ڈپٹی کمشنر پونچھ محمد ہارون ملک اور ایس ایس پی پونچھ راجیو پانڈے ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ پروگرام کے آغاز میں اکیڈیمی کے ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر شاہنواز نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے ریاست بھر میں جاری اکیڈیمی کی ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ادارہ مقصد اشاعتی پروگرام کے علاوہ (باقی صفحہ ۲۲ پر)